ادبیات

نذرِ عقیدت

امام الہند حضرت مولانا ابو الکلام آزاد وزیرِ تعلیم حکومتِ ہند
کے
انتقالِ پُر ملال پر

از
(جناب فانی مراد آبادی - لائل پور)

خلق و احسان کا پیغام رساں تھا آزاد — اپنے اجداد کی عظمت کا نشاں تھا آزاد ۱
جاں نثارِ ادب و شعر و زباں تھا آزاد — تاجِ اُردو کے لئے لعلِ گراں تھا آزاد
اُس کے اُٹھ جانے سے ہے بزمِ شرافت تاریک — ماہِ کامل کی طرح جلوہ فشاں تھا آزاد
نہ رہا وہ تو یہ معلوم ہوا دُنیا کو — مخزنِ علم کا ایک نقدِ گراں تھا آزاد
وجد میں آ گئے۔ اپنے بھی۔ بیگانے بھی — سازِ اخلاق پہ یوں نغمہ فشاں تھا آزاد
یوں تو ہم عصر تھے اربابِ سخن اَور مگر — ہے خدا لگتی کہ ممتازِ جہاں تھا آزاد
پاک دل - پاک نظر - پاک نفس - پاک نہاد — فخرِ دیں - فخرِ وطن - فخرِ جہاں تھا آزاد
خادمِ علم و ادب اور بھی ہیں دنیا میں — یہ حقیقت ہے مگر سنگِ نشاں تھا آزاد
صدیوں کے بعد ہوا کرتا ہے جو بے پردہ — اک وہ اندازِ جہانِ گزراں تھا آزاد
اُس کی خدمات میں ہیں ٹھوس حقائق کے نشاں — کون کہتا ہے فقط وہم و گماں تھا آزاد
جس پہ اخلاق کریمانہ تصدق ہو جائے — وہی انداز - وہی حُسنِ بیاں تھا آزاد
رام کر لیتا تھا جو دشمنِ جاں کے دل کو — ایک ایسا اثرِ سوزِ نہاں تھا آزاد

ایسے سب لوگ بشر اب نہیں ملتے فانی
بے نیازِ اثرِ سود و زیاں تھا آزاد